السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص یا گروہ کی متعدد نمازیں فوت ہو چکی ہوں تو کیا باجماعت ادائیگی کے لیے اذان دینا ضروری ہے یا اذان کے بغیر ہی ادا کی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص یا گروہ کی کسی وجہ سے متعدد نمازیں فوت ہو جائیں تو باجماعت ادائیگی کے لیے اذان کا اہتمام کیا جائے پھر ہر نماز کے لیے اقامت کہی جائے جیسا کہ غزوہ احزاب کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ظہر، عصر اور مغرب فوت ہو گئیں تو آپ نے پہلے اذان دلوائی پھر ہر نماز کے لیے اقامت کا اہتمام کیا۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر اقامت کہی تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر انھوں نے اقامت کہی تو آپ نے نماز عصر پڑھائی، پھر اقامت کہی تو آپ نے مغرب پڑھائی اور پھر اقامت کہی تو آپ نے نماز عشا پڑھائی۔[1]

بہر حال اگر انسان ایسی جگہ ہو جہاں اذان نہ کہی گئی ہو تو اذان دینے کا اہتمام کیا جائے اور اگر ایسا نہیں ہے تو پھر اذان کہنا ضروری نہیں البتہ ہر نماز کے لیے اقامت ضرور کہی جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ترمذی، الصلوٰۃ: ۱۷۹۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:88

محدث فتویٰ